فتویٰ نمبر:[۳۰۱] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۲/۰۴/۲۲]

سوال

میں نے ایک کالونی کاٹی ہے۔ جس پر میرا سات کروڑ انویسٹ ہوا ہے۔ کالونی کاٹنے کے بعد تین کروڑ وصول ہو چکا ہے۔ تو اس کی زکوۃ کیسے دینی ہے؟ پوری پراپرٹی سے زکوۃ ہوگی، یا جو تین کروڑ وصول ہو چکے ہیں ان کی زکوۃ دینی ہوگی؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

دونوں چیزوں پر زکاۃ ہے، چونکہ پوری کالونی تجارت اور کاروباری نقطہ نظر سے قائم کی گئی ہے۔ لہذا جتنی قیمت وصول ہو چکی ہے، اس پر بھی زکاۃ ہے، اور جتنی کالونی باقی رہتی ہے، اسکی بھی مارکیٹ ویلیو کے مطابق جو قیمت ہوگی، اس پر زکاۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ دونوں پر اگر سال گزر چکا ہے، تو زکاۃ ادا کرنا ضروری ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ	

لجنۃ العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL